Koronavaksine til gravide
Språk: Urdu
Opprettet: 01.12.21   Oppdatert: 16.02.22

Folkehelseinstituttet

حاملہ خواتین کے لیے کرونا ویکسین

COVID-19 یعنی کرونا بیماری کے خلاف ویکسین کے متعلق نارویجن انسٹی ٹیوٹ آف پبلک ہیلتھ کی طرف سے مختصر معلومات

حاملہ خواتین کے لیے COVID-19 کی وجہ سے شدید بیماری کا امکان زیادہ ہوتا ہے۔ حمل میں جتنا آگے چل کر کوئی خاتون اس انفیکشن میں مبتلا ہو، شدید بیماری کا خطرہ اتنا ہی زیادہ ہوتا ہے۔ اس لیے نارویجن انسٹی ٹیوٹ آف پبلک ہیلتھ حاملہ خواتین کو کرونا ویکسین کی دو ڈوزیں لگوانے کا مشورہ دیتا ہے۔

مشورے:

- جن حاملہ خواتین کی اب تک پرائمری ویکسینیشن نہیں ہوئی، وہ سب پرائمری ویکسینیشن کروائیں۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ حمل کی کونسی سہ ماہی ہے۔
- حاملہ خواتین کو بوسٹر ویکسین لگوانے کا بھی مشورہ دیا جاتا ہے۔ یہ خاص طور پر حمل کی دوسری اور تیسری سہ ماہی میں ان خواتین کے لیے اہم ہے جن کی دوسری ڈوز کو 20 ہفتوں سے زیادہ وقت گزر گیا ہے اور حمل کی پہلی سہ ماہی میں ان خواتین کے لیے اہم ہے جنہیں کوئی اور بیماری بھی ہے۔

پس منظر

حاملہ خواتین کے لیے ناروے میں مشورے اس کے بعد طے کیے گئے تھے جب ماں اور بچے کے لیے ویکسین کے اثر کے متعلق زیادہ معلومات مہیا ہو چکی تھیں۔ ویکسین کے اثر کے بارے میں ہمیں معلومات بنیادی طور پر دوسرے ممالک سے حاصل ہوئی ہیں۔ مثال کے طور پر برطانیہ میں لمبے عرصے سے انفیکشن کا بہت دباؤ رہا ہے اور بہت سی حاملہ خواتین ہسپتال میں داخل رہی ہیں۔

بین الاقوامی تحقیقی مطالعات سے پتہ چلتا ہے کہ COVID-19 انفیکشن میں مبتلا ہونے والی حاملہ خواتین کے لیے اپنی ہم عمر غیر حاملہ خواتین کی نسبت ہسپتال میں داخلے اور سانس لینے کے لیے مدد کی ضرورت پڑنے کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے، اور وائرس کی تمام قسموں میں سانس لینے کے لیے مدد کی ضرورت رکھنے والی خواتین کی تعداد بڑھ گئی تھی۔ ان خواتین کے لیے وقت سے پہلے پیدائش کا خطرہ بھی ان خواتین کی نسبت زیادہ پایا گیا تھا جو حمل کے اسی مرحلے پر تھیں اور جن میں COVID-19 نہیں پایا گیا تھا۔ جن خواتین کی ویکسینیشن مکمل ہو، ان میں سانس کے مسائل اور وقت سے پہلے پیدائش کا خطرہ بہت کم ہے۔

ان تحقیقی مطالعات سے سامنے آیا ہے کہ ویکسینز ماں کو شدید بیماری سے بچاتی ہیں اور یہ ثابت کرتے ہیں کہ جن حاملہ خواتین کے لیے ویکسین لگوانا ممکن ہے، ان کا ویکسین لگوانا بہت اہم ہے۔ ویکسینیشن کے بعد ماں کے جسم میں بننے والی اینٹی باڈیز پیٹ میں بچے کو بھی منتقل ہو جاتی ہیں لہذا پیدائش کے بعد بچے کو بھی تحفظ حاصل ہوتا ہے۔ ایسے کوئی تحقیقی مطالعات نہیں ہیں جن سے حمل یا پیٹ میں بچے پر ویکسین کا برا اثر ظاہر ہوتا ہو۔

ضمنی اثرات

سر میں درد، تھکن، خرابیٔ طبیعت، بخار، متلی اور جسم میں درد جیسے عام ترین ضمنی اثرات حاملہ خواتین میں بھی عام ہیں۔ یہ علامات اکثر ویکسینیشن کے بعد پہلے یا دوسرے دن ظاہر ہوتی ہیں اور تقریباً 2 سے 3 دن برقرار رہتی ہیں۔ ناروے میں منظور شدہ ویکسینز کے بالخصوص حمل پر ضمنی اثرات ثابت نہیں ہوئے ہیں۔

میں کرونا ویکسین کہاں سے لگوا سکتی ہوں؟

دائی یا ڈاکٹر سے پوچھیں یا اپنی بلدیہ کی ویب سائیٹ پر دیکھیں کہ آپ کرونا ویکسین کہاں سے لگوا سکتی ہیں۔

مزید معلومات

Koronaveilederen پر حاملہ اور دودھ پلانے والی خواتین کے لیے مشوروں کی تفصیل پڑھیں،
/https://www.fhi.no/nettpub/coronavirus/befolkningen/rad-for-gravide-og-ammende